سوال

سورۃ فاتحہ خلف الامام پڑھنے کا امر ہے یا صرف خبر ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنا ان الفاظ میں ثابت کردیا جائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ ارشاد فرمایا ہو کہ امام کے پیچھے ہر نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب القرآۃ بیہقی میں یہ حدیث ہے :

«لاصلوۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب خلف الامام»

یعنی جو شخص امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں

لیجئے جن الفاظ کا آپ نے سوال کیا ہے ان سے بھی یہ سخت ہیں کیونکہ آپ نے امر کا سوال کیا ہے اور یہاں سرے ہی سے نماز کی نفی ہے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، قراءت کا بیان، ج2 ص142